بلوچ ثقافت کی روایتی چپل ''چوّٹ''

پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں آباد مختلف بلوچ اور پشتون قبائل نے تیزی سے بدلتی دنیا میں بھی اپنی بہت سی روایات اور ثقافتی اشیا کو بڑی حد تک برقرار رکھا ہے جن میں ان کے پہناوے بھی شامل ہیں۔ ان میں بلوچ قبائل کی ثقافت کی عکاس چپل (چوّٹ) بھی ہے جو کہ کئی لحاظ سے منفرد ہے۔

کوئٹہ کا پرنس روڈ ایسی چپلوں کی تیاری اور فروخت کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ یہاں 40 سال سے بلوچی چپل بنائی جا رہی ہے اور ماضی کے مقابلے میں اس کے استعمال کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بلوچ اپنی ثقافت سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ اب پنجاب اور سندھ سے بھی جتنے بھی قبائلی سردار اور عمائدین ہیں وہ زیادہ بلوچی چپل ہی پہنتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ دیگر بوٹ اور چپل وغیرہ کے مقابلے میں بلوچی چپل پائیدار اور آرام دہ ہوتی ہیں۔

مری کٹ، مینگل کٹ، بگٹی کٹ، زہری کٹ، رند کٹ کے علاوہ یہاں جتنے بھی بلوچ قبائل ہیں ان میں سے ہر ایک کا اپنا ایک مخصوص کٹ ہوتا ہے۔ کاریگروں کا کہنا ہے کہ ہر سال ہم لوگ نئے نئے ڈیزائن بناتے ہیں، نئے نئے رنگ لاتے ہیں لیکن بنیادی طور پر ان کا کٹ یہی ہوتا ہے۔

یہاں پندرہ سو روپے سے دو ہزار روپے قیمت تک کے یہ چپل خاص آرڈر پر بنائے جاتے ہیں جبکہ پہلے سے تیار شدہ چپل بارہ سو سے ہزار روپے میں مل جاتے ہیں، پشاوری چپل یا پاکستان کے دیگر علاقوں میں بننے والی چپل کے مقابلے میں بلوچی چپل پر محنت بہت زیادہ ہوتی ہے۔